سوال

اسلام اجازت دے تا ہے جنسی ناول پڑھنے کی

جواب

جنسی ناول پڑھنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا جنسی ناول پڑھنا جائز ہے ۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اسلام ایک پاکیزہ اور عفت و عصمت پر مبنی مذہب ہے، جو فحش گوئی اور فحاشی پھیلانے کی مذمت کرتا ہے ۔ اور مسلم معاشرے میں ہمیشہ نیک عادات کو فروغ دینے کی تاکید کرتا ہے تاکہ معاشرہ پاکیزہ رجحانات کا حامل بن سکے، ارشاد باری تعالی ہے ۔ : اِن الذین یحبون اَن تشیع الفاحشۃ فی الذین آمنوا لھم عذاب اَلیم فی الدنیا والآخرۃِ وَاللّٰہُ یَعلَمُ وَانتُم لَا تَعلَمُونَ (سورۃ النور 19) ترجمہ : "جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہیں ۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے ۔" لہذا فحش گفتگو کرنا، فحش مناظر دیکھنا اور فحش کہانیاں اور رسالے پڑھنا سب شرعی طور پر حرام ہیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث